مشق

(الف) حصّہ "الف" کے الفاظ کے معنی حصّہ "ب" میں تلاش کیجیے:

حصّہ الف	حصّہ ب
چمن	اندھیرا
دوش	آسمان
ظُلمت	کاندھا
آشکار	ظاہر
فلک	باغ

(ب) نظم کو پڑھیے اور اس کی روشنی میں ذیل کے جملوں کے سامنے "صحیح" یا "غلط" لکھیے:

۱- یہ نظم موسمِ بہار کے ختم ہونے کا منظر پیش کرتی ہے۔

۲- بادلوں میں بگلوں کی قطار ایسی معلوم ہوتی ہے گویا دودھ کی نہر بہہ رہی ہو۔

۳- کویل پپیہوں کی تانوں کی نقل اُتار رہی ہے۔

۴- بارش کی وجہ سے مور سہمے ہوئے ہیں۔

(ج) نظم "آمدِ بہار" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

مولانا الطاف حسین حالؔی

محنت کی بَرکات

مَشقّت کی ذِلّت جنھوں نے اُٹھائی
جہاں میں ملی اُن کو آخر بڑائی
کسی نے بغیر اُس کے ہرگز نہ پائی
فضیلت، نہ عزّت، نہ فرماں روائی

نِہال اِس گلستان میں جتنے بڑھے ہیں
ہمیشہ وہ نیچے سے اُوپر چڑھے ہیں

بشَر کو ہے لازم کہ ہِمّت نہ ہارے
جہاں تک ہو کام آپ اپنے سنوارے
خدا کے سوا چھوڑ دے سب سہارے
کہ ہیں عارضی زور، کمزور سارے

اڑے وقت تم دائیں بائیں نہ جھانکو
سدا اپنی گاڑی کو خود آپ ہانکو

تمھی اپنی مشکل کو آساں کرو گے
تمھی دَرد کا اپنے درماں کرو گے
تمھی اپنی منزل کا ساماں کرو گے
کرو گے تمھی کچھ اگر یاں کرو گے

چھپا دستِ ہِمّت میں زورِ قضا ہے
مثَل ہے کہ ہِمّت کا حامی خدا ہے